6742-عورت کا سیر و تفریح اور ضروری اشیاء کی خریداری کرنا

سوال

جب لوگ کہتے ہیں کہ عورتوں کو باہر نہیں نکلنا چاہیے، بلکہ اگر کوئی شدید ضرورت ہو تو وہ باہر نکل سکتی ہے، تو میں اس سے بہت پریشان ہوتی ہوں، میرا سوال یہ ہے کہ آیا چھوٹی موٹی ضروریات (یا جائز اور حلال سیر و تفریح) کے لیے بھی باہر جانا حرام شمار ہوتا ہے، چاہے مکمل پردہ کر کے جائے ؟

پسندیدہ جواب

اسلام عورت کی عزت و کرامت کی حفاظت کے لیے آیا ہے، اور شریعت اسلامیہ نے اس کے لیے کئی ایک احکام مشروع کیے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

..{اور تم اپنے گھروں میں ٹکی رہو}..الاحزاب (33).

اس بنا پر اصل تو یہی ہے کہ عورت اپنے گھر میں ہی رہے، اور بغیر کسی ضرورت و حاجت کے باہر نہ نکلے، اور دین اسلام نے تو عورت کی گھر میں نماز کی ادائیگی کو مسجد میں آکر نماز ادا کرنے سے بھی بہتر قرار دیا ہے، ..{چاہے مسجد حرام میں ہی ہو}.

اس یہ معنی نہیں کہ عورت گھر میں ہی قید کر رکھ دی گئی ہے، بلکہ اس کے لیے دین اسلام نے مسجد جانا مباح کیا ہے، اور اس پر حج اور عمرہ کی ادائیگی، اور نماز عید وغیرہ واجب کی ہے، اور اس کے لیے اپنے عزیز و اقارب اور رشتہ داروں کی زیارت و ملاقات کے لیے جانا بھی مشروع ہے، اور وہ اہل علم سے فتوی لینے اور سوال دریافت کرنے کے لیے بھی جا سکتی ہے.

اور اسی طرح عورتوں کے لیے اپنی ضروریات کے لیے باہر نکلنے کی بھی اجازت ہے، لیکن یہ سب کچھ شرعی قوانین و ضوابط کے تحت رہتے ہوئے کیا جائیگا، کہ محرم کے بغیر سفر نہ ہو، اور راستہ بھی پر امن ہو، اور حضر بھی پر امن ہو، اور اسی طرح وہ مکمل باپردہ ہو کر باہر نکلے، نہ کہ بے پردا اور زیب و زینت اختیار کر کے.

اس کے متعلق کئی ایک شرعی نصوص وارد ہیں :

ا ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد جانے کی اجازت مانگے تو وہ اسے منع نہ کرے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (827) صحیح مسلم حدیث نمبر (442).

ب عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی زینب رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا :

"جب تم (عورتوں) میں سے کوئی مسجد آئے تو وہ خوشبو مت لگائے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (443).

ج جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ کو طلاق ہوگئی تو اس نے اپنی کھجوروں کا پھل اتارنا چاہا تو ایک شخص نے انہیں باہر نکلنے سے ڈانٹا، چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"کیوں نہیں، تم اپنی کھجوروں کا پھل اتارو، امید ہے تم صدقہ کرو یا پھر کوئی نیکی کا کام"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1483).

اور سوال میں جس تفریح کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، ہوسکتا ہے اس تفریح میں اجنبی اور غیر محرم مردوں سے اختلاط بھی اور دیکھنا بھی، یا پھر بغیر محرم کے سفر ن یا بغیر کسی فائدہ کے بکثرت ہو؛ اس لیے یہاں یہ تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ تفریح حقیقتا مباح اور حلال ہو، اور اللہ تعالی کی سزا کا موجب بننے والے حرام کاموں سے خالی ہو.

اس لیے اگر عورت کسی ایسی جگہ جائے جہاں نہ تو حرام کام ہو، اور نہ ہی عورت اس وجہ سے بکثرت باہر جائے، تو اس میں کوئی حرج نہیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں عفت و عصمت، اور بہتر دین سے نوازے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم.